السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے کچھ ریال پڑے ہوئے ملے، میں نے وہ اٹھا کر استعمال کر لئے اب اس سلسلہ میں مجھ پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب تھا کہ آپ (ایک سال تک) ان کا اعلان کرتے، اگر آپ مکمل ایک سال تک ہر ماہ کم از کم دو یا تین بار یہ اعلان کریں کہ فلاں جگہ پر اگر کسی کے پیسے گم ہوئے ہوں تو وہ لے لے اور یہ اعلان لوگوں کے مجموں میں، جامع مسجدوں کے دروازوں پر یا بازاروں میں کریں اور اگر یہ اعلان کرتے ہوئے ایک سال گزر جائے تو ان کا استعمال آپ کے لئے حلال ہے اور جب ان کا مالک آکر صحیح نشانی بتا دے تو آپ اسے دے دیجئے کیونکہ آپ کے پاس تو یہ امانت ہے اور اگر آپ نے اس کا اعلان نہیں کیا بلکہ خاموشی سے خود کھالئے ہیں تو پھر اتنے ریال ان کے مالک کی طرف سے نیت کر کے صدقہ کر دیں کیونکہ آپ نے وہ ذرائع اختیار نہیں کیے جن سے یہ حلال ہو جاتے اور وہ ان کا اعلان کرنا تھا، امید ہے صدقہ کرنے سے ان شاء اللہ مالک کو ثواب مل جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص29

محدث فتویٰ